روزنامہ
الفضل

C.P.L 29-FD　ٹیلی فون نمبر 047-6213029

قائمقام ایڈیٹر: فخر الحق شمس

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 24 دسمبر 2005ء 21 ذیقعد 1426 ہجری 24 فتح 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 287

فتوحات کے تقاضے

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ خدا تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں بہت سی نعمتیں اور فتوحات دے گا۔ تم میں سے جس کو یہ سب نصیب ہو وہ خدا کا تقویٰ اختیار کرے۔ نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے۔

(جامع ترمذی کتاب الفتن باب النھی عن سب الریاح حدیث نمبر :2183)

پروگرام 114 واں جلسہ سالانہ قادیان 2005ء

احمدیہ ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والے Live پروگرامز

خدا تعالیٰ کے فضل سے 114 واں جلسہ سالانہ قادیان مورخہ 26، 27 اور 28 دسمبر 2005ء بروز سوموار، منگل، بدھ منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس اس میں شرکت فرمائیں گے۔ حضور انور اس بابرکت اور تاریخی موقع پر تین خطابات ارشاد فرمائیں گے۔ اس جلسہ کے تمام پروگرامز پاکستانی وقت کے مطابق احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔ احباب جماعت اس روحانی جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

26 دسمبر 2005ء بروز سوموار

9:30 بجے صبح	پرچم کشائی (لوائے احمدیت)
9:45 بجے صبح	تلاوت قرآن مجید، نظم
10:15 بجے صبح	افتتاحی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
11:45 بجے دوپہر	تقریر: ہستی باری تعالیٰ (قدرت نمائی کی روشنی میں) محترم مولانا برہان احمد صاحب ظفر ناظر نشر و اشاعت قادیان
12:15 بجے دوپہر	تعارفی تقاریر نمائندگان
2:30 بجے سہ پہر	تقریر: سیرت سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوۃ الی اللہ ربوہ
3:15 بجے سہ پہر	تقریر سیرت سیدنا حضرت مسیح موعود محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر قادیان
3:45 بجے سہ پہر	ترانہ
4:00 بجے سہ پہر	تعارفی تقاریر نمائندگان

27 دسمبر 2005ء بروز منگل

9:30 بجے صبح	تلاوت قرآن مجید، نظم
10:00 بجے صبح	تقریر: ظہور مسیح و مہدی محترم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں
10:30 بجے صبح	مستورات سے خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔
11:45 بجے صبح دوپہر	ترانہ
12:00 بجے دوپہر	خلافت کی ضرورت و اہمیت و برکات محترم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر جماعت غانا
2:30 بجے دوپہر	ہندوستان میں دعوت الی اللہ کے شیریں ثمرات محترم مولانا منیر احمد صاحب خادم پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان
3:00 بجے سہ پہر	ترانہ
3:15 بجے سہ پہر	تعارفی تقاریر نمائندگان

28 دسمبر 2005ء بروز بدھ

9:30 بجے صبح	تلاوت قرآن مجید، نظم
10:00 بجے صبح	تقریر: عقائد احمدیت محترم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد امام بیت الفضل لندن
10:45 بجے صبح	تقریر: نظام وصیت کی اہمیت و برکات محترم شیخ مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ
1:30 بجے دوپہر	تقاریر منتخب مہمانان کرام
2:45 بجے دوپہر	تلاوت قرآن مجید، نظم
3:15 بجے سہ پہر	اختتامی خطاب۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سیدنا بلالؓ فنڈ

احمدیت کیلئے اپنی جان کی قربانی پیش کرنے والوں کے خاندانوں کی کفالت کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 14 مارچ 1986ء کے خطبہ جمعہ میں ایک فنڈ کا اعلان فرمایا، اس کی حکمت بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ میں جماعت کو یہ بھی تسلی دلانا چاہتا ہوں کہ اللہ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں کوئی بھی خدا کی راہ میں مارا جانے والا ہرگز یہ وہم لے کر یہاں سے رخصت نہیں ہوتا کہ میرے بیوی بچوں کا کیا بنے گا۔ جماعت احمدیہ میں ایسے لوگوں کے بچے یتیم نہیں ہوا کرتے۔ یہ ایک زندہ جماعت ہے اور یہ ناممکن ہے کہ جماعت اپنے قربانی کرنے والوں کے اہل و عیال کو اور ان کے حقوق کو بھول جائے۔ ایسی جماعتوں کی زندگی کی ضمانت اس بات میں ہے کہ ان کے قربانی کرنے والوں کو اپنے پسماندگان کے متعلق کوئی فکر نہ رہے۔

اس فنڈ کی عظمت اور اس کی اہمیت کے بارہ میں حضور نے فرمایا کہ یہ ہرگز صدقہ کی تحریک نہیں بلکہ جو شخص اس میں حصہ لے گا وہ اسے اعزاز سمجھے گا اور خیال کرے گا کہ مجھے جتنی خدمت کرنی چاہئے تھی اتنی نہیں کی بلکہ بہت ہی معمولی خدمت کی توفیق پائی ہے۔

اس تحریک میں حصہ لینے والوں کو نصائح کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا کہ پوری طرح شرح صدر اور محبت کے جذبہ سے جو دینا چاہتا ہے وہ دے، ادنیٰ سا بھی تردد یا بوجھ ہو تو وہ ہرگز نہ دے۔ یہ ایک خاص نوعیت کی تحریک ہے جس میں بشاشت طبع ہی ضروری نہیں بلکہ طبیعت کا دباؤ ضروری ہے۔ دل سے بے قرار تمنا اٹھ رہی ہو، یہ خواہش پیدا ہو رہی ہو کہ میں اس میں شامل ہوں۔ آج ایک آنہ بھی جس کو توفیق ہو وہ بھی بہت عظیم دولت ہے وہ بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک بہت بڑی سعادت ہوگی۔

اس اعلان کے ایک روز بعد یعنی 15 مارچ 1986ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس تحریک کو سیدنا بلالؓ فنڈ کا نام عطا فرمایا۔

اس فنڈ میں چندہ کی ادائیگی کرنے والے احباب کے ناموں کی فہرست دعا کیلئے ہر ماہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے۔

(ناظر اعلیٰ)

عَلَمِ صداقت

عصر بیمار کی اب دوا اور ہے
حال پہلے سے اس کا برا اور ہے

دستِ قاتل کوئی دوسرا تھا مگر
خون سے ہاتھ کوئی رنگا اور ہے

کون نکلا ہے عَلَمِ صداقت لئے
گرم پھر کوئی کرب و بلا اور ہے

سر تو سردار کا ہے بنوکِ سناں
کوئی باطل کے آگے گرا اور ہے

تا بہ اَفلاک ہوتا گیا سرفراز
حضرتِ حق میں وہ جو جھکا اور ہے

ہم نے اپنے اصولوں کو بیچا نہیں
بے ضمیری میں کوئی بڑھا اور ہے

جس کی نوچی گئی تھیں سبھی کونپلیں
وہ تو پہلے سے پھولا پھلا اور ہے

تھا جو طائر کبھی پر بریدہ ظفرؔ
وہ فضاؤں میں اونچا اڑا اَور ہے

مبارک احمد ظفرؔ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ممبرشپ برائے (IAAAE)

☆ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹ اینڈ انجینئرز کا قیام حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث نے 1980ء میں فرمایا تھا۔ ایسوسی ایشن کی ممبرشپ کے لئے احمدی انجینئرز یا آرکیٹکٹس کے پاس کم از کم انجینئرنگ یا آرکیٹکچر کی ڈگری یا ڈپلومہ ہونا ضروری ہے جو کسی قومی یا بین الاقوامی یونیورسٹی یا انسٹی ٹیوشن سے ہو جن کا منظور شدہ ہونا ضروری ہے۔ ڈپلومہ کے لئے کم از کم 2 تا 3 سال کا ڈپلومہ ہو اور انجینئرنگ کے لئے 4 سال کی ڈگری لازمی ہو۔ انجینئرنگ کی جن ٹریڈز میں رجسٹریشن ہوئی ہے وہ یہ ہیں:۔

1- سول۔ 2- الیکٹریکل۔ 3- مکینیکل اور ایگریکلچر۔ 4 - میٹلرجی اور کان کنی۔ 5 - متفرق (ٹیکسٹائل، ایرونائیکل، ٹاؤن پلاننگ وغیرہ)۔

آرکیٹیکٹس کی ایک ہی ٹریڈ شمار ہوتی ہے۔ تاہم ڈپلومہ ہولڈر آرکیٹیکٹس اور ڈپلومہ ہولڈر انجینئرز کو ایک ہی ٹریڈ میں شمار کیا جاتا ہے۔ مندرجہ رابطہ نمبروں سے رجسٹریشن فارم حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

www.iaaae.com

جنرل سیکرٹری و صدر ربوہ چیپٹر: 047-6214582, 047-6213310, haris@iaaae.com

صدر لاہور چیپٹر: 042-7848263, power@brain.net.pk

صدر کراچی چیپٹرز: 0300-8236445, iaaae_karachi@yahoo.com irfan.ahmad@siemens.com

صدر راولپنڈی چیپٹر: 0300-5358578, jalal.sadiq@kmlg.com

صدر اسلام آباد چیپٹر: 0300-8555249, mahmood_ahmadsayed@hotmail.com

صدر فیصل آباد چیپٹر: 0300-7619158

صدر سرگودھا چیپٹر: 0451-724617

(جنرل سیکرٹری IAAAE)

درخواست دعا

مکرم طیب احمد زاہد صاحب کارکن وقف جدید مال ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ مکرم ماسٹر رشید احمد ارشد صاحب صدر جماعت احمدیہ دھرکنہ ضلع چکوال عرصہ ایک ماہ سے بیمار ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

داخلہ پریپ کلاس 2006ء

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ میں پریپ کلاس کا داخلہ ٹیسٹ 11-12 فروری کو ہوگا۔ داخلہ فارم آفس سے دستیاب ہوں گے۔ داخلہ فارم کے ساتھ تصدیق شدہ برتھ سرٹیفکیٹ منسلک کریں۔ داخلہ فارم پرائمری سیکشن کے کلرک آفس میں 8 جنوری تا یکم فروری 2006ء جمع کروائے جاسکتے ہیں۔

پریپ کلاس میں داخلہ کے لئے طلباء و طالبات کی عمر 31 مارچ 2006ء تک ساڑھے چار تا ساڑھے پانچ سال ہونی چاہئے۔ تحریری امتحان اور انٹرویو درج ذیل تاریخوں کو ہوں گے۔

قاعدہ + تحریری امتحان 11 فروری صبح 00-8 بجے

انٹرویو فرسٹ گروپ

12 فروری 45-7 تا 30-12 بجے

سیکنڈ گروپ

12 فروری 00-12 بجے

داخلہ ٹیسٹ درج ذیل سلیبس کے مطابق تحریری اور زبانی ہوگا۔

انگلش انگریزی حروف تہجی Aa to Zz

اردو حروف تہجی الف تا ے

حساب گنتی 1 تا 20

قاعدہ یسرنا القرآن صفحہ 1 تا 13 عربی تلفظ کے ساتھ سنا جائے گا۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی)

نکاح و تقریب شادی

مکرم محمد احمد شفیق صاحب تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ رفیقہ صدیق صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب مرحوم ایوان محمود ربوہ کی تقریب نکاح و رخصتی ہمراہ مکرم ثناء اللہ صاحب ابن مکرم مہر بخش صاحب چک نمبر 152 شمالی سرگودھا مورخہ 20 نومبر 2005ء کو ایوان محمود میں منعقد ہوئی اس موقع پر نکاح کا اعلان محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے پچاس ہزار روپے حق مہر پر کیا بعد ازاں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ شادی دونوں فریقین کیلئے ہر پہلو سے بابرکت اور باسعادت فرمائے اور مثمر بثمرات حسنہ فرمائے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خداداد روشن اور لاجواب کرنے والی ذہانت کے حیران کن اور ایمان افروز واقعات

حضرت سید میر محمد اسحٰق صاحب کی ناقابل فراموش زندگی

دمہ کی شدید تکلیف کے باوجود جلسہ میں شرکت۔ اور نصائح سے نوازا

مرتبہ: مکرم ملک محمد داؤد صاحب

حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب لکھتے ہیں:۔

حضرت میر صاحب شروع ہی سے بڑے ذہین اور سمجھدار تھے۔ آپ نے ہم لوگوں کی طرح نہ تعلیم الاسلام سکول میں اور نہ ہی مدرسہ احمدیہ میں باقاعدہ طور پر تعلیم پائی بلکہ آپ نے گھر ہی میں پرائیویٹ طور پر بعض اساتذہ وحضرت مولانا نورالدین خلیفہ اول سے تعلیم حاصل کی۔ اور اپنی ذاتی قابلیت اور غیر معمولی ذہانت کے سبب جلد جلد علوم کو اخذ کر لیا۔ حتیٰ کہ جب میں مدرسہ احمدیہ میں پڑھتا تھا تو دیگر اساتذہ میں سے حضرت میر محمد اسحٰق صاحب بھی ہمارے استاد تھے اور بڑی خوبی سے آپ اپنے مقررہ نصاب کو پڑھاتے تھے۔

(ماہنامہ الفرقان ربوہ ستمبر، اکتوبر 1961ء ص 44)

مکرم مولانا محمد سلیم صاحب لکھتے ہیں۔

ایک دفعہ جب کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے حکم خاص سے بیٹ کے علاقہ میں دعوت الی اللہ پر زور دیا گیا اور لوگ بکثرت احمدیت میں داخل ہونے لگے تو قصبہ کاہنوان میں مخالفین نے ہمیں مناظرہ کے لئے للکارا۔ اس وقت جامعہ احمدیہ قادیان کے ناتجربہ کار طلباء ہی مناظرات کے میدان میں پیش پیش تھے۔ مکرم جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر دعوت (-) بھی موقعہ پر موجود تھے۔ یہ صورت حال دیکھ کر بیٹ کے معزز نومبایعین نے اصرار کیا کہ ہماری طرف سے کوئی کہنہ مشق مناظر پیش ہونا چاہئے۔ چنانچہ اس غرض سے حضرت میر صاحب مرحوم کا نام لیا گیا۔ شاہ صاحب موصوف جناب مفتی فضل الرحمٰن صاحب مرحوم ومغفور کے ہمراہ ان کے پرائیویٹ تانگہ میں حضرت میر صاحب کو لانے کے لئے قادیان پہنچے۔ اس روز ایسی بے پناہ بارش ہوئی کہ سارا راستہ جل تھل ہو گیا۔ یہ لوگ رات کو قادیان پہنچے اور اسی وقت حضرت میر صاحب سے ملاقات فرمائی۔ مگر دیکھا کہ آپ دمہ کے شدید دورہ میں مبتلا ہیں اس لئے صرف بیمار پرسی پر اکتفا کی۔ لیکن آپ نے بھانپ لیا کہ اس بے وقت آمد کے پس پردہ ضرور کوئی راز ہے۔ چنانچہ آپ کے اصرار پر سب حال کہنا پڑا۔ جسے سن کر آپ نے فرمایا کہ اگرچہ میں بول نہیں سکتا لیکن میں کاہنوان ضرور چلوں گا۔ ہو سکتا ہے کہ میں کوئی خدمت بجا لا سکوں۔ شاہ صاحب موصوف نے ہر چند منع کیا کہ اس حالت میں ناہموار اور غرقاب راستوں میں تانگے کا سفر سخت مخدوش ہے لیکن وہ مرد مجاہد باز نہ آیا اور میدان مناظرہ میں پہنچ کر دم لیا۔ صدارت فرمائی اور ناچیز راقم کو اپنے پاس بٹھا کر بار بار تھپکی دی، حوصلہ بڑھایا اور زریں نصائح سے نوازا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ عام تینوں اختلافی مسائل پر نہایت کامیاب مناظرے ہوئے۔

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء صفحہ 81، 82)

حضرت مولانا عبدالرحمان صاحب امیر جماعت احمدیہ قادیان نے لکھا:

حضرت میر صاحب کی وفات سے کچھ عرصہ قبل ایک دفعہ موضع بھامبڑی متصل ہرچوال میں احمدیوں کا ایک جلسہ ہوا جس میں قادیان سے بھی بہت سے لوگ گئے۔ حضرت میر صاحب مرحوم امیر قافلہ تھے۔ قادیان سے عام دوستوں کے علاوہ مدرسہ احمدیہ کے طلباء اور سلسلہ کے بعض عہدیداران بھی تھے۔ اس موقعہ پر مخالفین کی طرف سے گڑبڑ ہوئی اور سنگ باری تک نوبت پہنچی۔ حضرت میر صاحب نے تمام دوستوں کو حکم دیا کہ وہ ان کے ساتھ آ جائیں۔ میں نے دیکھا کہ جن لوگوں نے آپ کے حکم کی اطاعت میں اس راستہ کو اختیار کر لیا وہ مخالفین کے شر سے بہت حد تک محفوظ رہے لیکن جن دوستوں نے دوسرا راستہ اختیار کیا وہ مخالفین کی دست درازی سے نہ بچ سکے۔

آپ مزید لکھتے ہیں۔

موضع بھامبڑی میں اسی گڑبڑ کے نتیجہ میں فریقین پر ایک دوسرے کے خلاف مقدمہ دائر ہو گیا جس میں 16/15 احمدیوں کو ملزم گردانا گیا۔ حضرت میر صاحب مرحوم اور خاکسار بھی انہیں میں تھے۔ چنانچہ اس مقدمہ کی تاریخ کے لئے ہمیں گورداسپور اور دھاریوال جانا پڑتا تھا۔ ہم صبح کی گاڑی قادیان سے چل کر بٹالہ اتر جاتے اور پٹھانکوٹ کی گاڑی کے لئے سٹیشن کے قریب ایک چھوٹی سی بیت میں آرام کرتے جو بابو محمد شریف صاحب احمدی مرحوم کے آباؤ اجداد نے بنوائی ہوئی تھی۔ اسی جگہ صبح کا ناشتہ بھی کرتے۔ ان دنوں قادیان سے یہ گاڑی منہ اندھیرے ہی روانہ ہوتی تھی۔ اس لئے ایک دن ایسا اتفاق ہوا کہ بیت میں حضرت میر صاحب نے جو امیر قافلہ ہوتے تھے آنے والوں کی گنتی کی تو معلوم ہوا کہ 4/5 آدمی زیادہ آئے ہیں۔ اس پر آپ نے مجھے حکم دیا کہ سٹیشن سے اتنے ٹکٹ بٹالہ تا قادیان لائے جائیں۔ چنانچہ ٹکٹ آنے پر آپ نے ان کو اپنے ہاتھ سے پھاڑ دیا اور فرمایا چونکہ یہ دوست گاڑی پر سواری کر چکے ہیں اور محکمہ ریل نے پوچھا نہیں مگر سرکار کو اس کا حق ملنا چاہئے۔

اسی مقدمہ کے دوران میں ایک دفعہ جبکہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی شہادت ہمارے فریق مخالف کے خلاف ہو رہی تھی تو ایک ایسی بات جس سے فریق ثانی پر حرف آتا تھا وکیل مخالف کے سوال کرنے پر حضرت میر صاحب نے بتائی۔ تب فریق مخالف کے وکیل نے آپ پر جرح کی کہ یہ بیان آپ نے پولیس میں کیوں نہیں دیا تھا کیونکہ آپ کے پولیس کے بیانوں میں یہ نہیں ہے۔ جواب میں آپ نے فرمایا۔ میں تو اب بھی عدالت میں یہ بیان دینے کے لئے تیار نہ تھا لیکن آپ لوگوں نے پوچھا ہے تو مجھے مجبوراً جواب دینا پڑا ورنہ میں قطعاً بیان نہ کرتا۔

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص 45)

حضرت شیخ محمد احمد مظہر صاحب نے لکھا۔

قادیان کے قریب بھامبڑی نامی ایک گاؤں ہے۔ 1944ء کی بات ہے کہ وہاں باوجود مخالفین کی مزاحمت کے احمدیوں کا جلسہ کامیابی سے ہو گیا۔ اختتام جلسہ پر مخالفین نے احمدیوں پر حملہ کیا اور کوٹھوں پر سے خشت باری کی۔ بڑا نازک وقت تھا۔ میر صاحب نے احمدیوں کو ہاتھ اٹھانے سے روک دیا اور راستے پر ایک لکیر کھینچ دی کہ کوئی احمدی اس سے آگے نہ بڑھے۔ باوجود خشت باری کے آپ وہاں کھڑے رہے اور تدبر حکمت اور شجاعت سے احمدیوں کو اس فساد گاہ سے سلامت نکال لائے۔ گو احمدیوں پر حملہ ہوا تھا مگر پولیس نے بالمقابل دونوں فریق پر مقدمہ قائم کر دیا اور میر صاحب کو بھی مستغاث علیہ گردان لیا گیا۔ اس مقدمہ کے ضمن میں ایک بات قابل ذکر ہے جو میر صاحب کی سیرت کو واضح کرتی ہے۔

فریق ثانی کے وکیل نے میر صاحب پر جرح کی اور یہ سوال بھی کیا کہ بھامبڑی والوں نے آپ کے جلسے میں مزاحمت کی اس لئے آپ کے دل میں ان کے خلاف غم وغصہ ضرور پیدا ہوا ہو گا؟ میر صاحب نے برجستہ جواب دیا کہ غم وغصہ نہیں بلکہ رحم اور ہمدردی کے جذبات میرے دل میں آپ کے موکلوں کے لئے پیدا ہوئے۔ اس جواب سے مجسٹریٹ متبسم اور محظوظ ہوا اور وکیل فریق ثانی شرمسار۔

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص 52-53)

حضرت میر صاحب کی زندگی کے بعض پہلو

مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور مولوی فاضل تحریر فرماتے ہیں:

حضرت میر صاحب کو جہاں اللہ تعالیٰ نے بہترین معلم بنایا تھا وہاں آپ بہترین مناظر بھی تھے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے حاضر جوابی اور دوسرے کو لاجواب کرنے کا بھی خاص ملکہ رکھتے تھے اور لطف یہ کہ جواب نہایت مختصر اور جچا تلا ہوا کرتا تھا۔ ایک دفعہ دوران تعلیم ایک طالب علم نے حجر اسود کو بوسہ دینے کے معاملہ میں کہا کہ کیا یہ اس پتھر کی پرستش نہیں ہے؟ تو آپ نے نہایت مختصر اور مسکت جواب فرمایا کہ کیا اپنے بچے کو بوسہ دینے سے اس کی پرستش ہو جاتی ہے؟ اس مختصر جواب میں سب دلائل موجود تھے۔

حضرت میر صاحب کا ایک ایسا ہی واقعہ مکرم والد صاحب بزرگوار مولوی محمد عبداللہ صاحب بوتالوی مرحوم یوں بیان فرمایا کرتے تھے کہ جن دنوں وہ سرگودھا میں امیر جماعت تھے وہاں ایک جلسہ کی تقریب پر قادیان سے کچھ علمائے کرام تشریف لائے اس قافلہ کے امیر حضرت حافظ روشن علی صاحب تھے۔ سرگودھا میں ایک شخص ماسٹر غلام حیدر صاحب ہوا کرتے تھے وہ ویسے تو مسلمان کہلاتے تھے لیکن خیالات کے لحاظ سے دہریہ قسم کے تھے جو خدا تعالیٰ کی ہستی اور عذاب قبر کے منکر تھے۔ احباب جماعت نے ان علماء کرام کی آمد کی توقع پر ان سے کہہ رکھا تھا کہ اس موقع پر ان کی تسلی کرائی جائے گی۔ چنانچہ ماسٹر صاحب آ گئے۔ مجلس میں حضرت میر صاحب بھی تشریف فرما تھے۔ لیکن چونکہ امیر قافلہ حضرت حافظ روشن علی صاحب تھے اس لئے ان کے احترام کی وجہ سے حضرت میر صاحب خاموش رہے اور حضرت حافظ صاحب نے ان ماسٹر صاحب کو ایک مسلمان سمجھتے ہوئے اس سوال کو زیادہ وقعت نہ دی اور سرسری طور پر یہی جواب دیا کہ چونکہ بزرگان سلف کہتے آئے ہیں اور یقین دلاتے آئے ہیں کہ عذاب قبر برحق ہے اس

لئے ہم بھی اسے برحق مانتے ہیں۔ ماسٹر صاحب نے کہا کہ کیا یہی دلیل ہے۔ اس پر حضرت حافظ صاحب نے سابقہ حالات سے ناواقفیت کی بناء پر فرمایا کہ ہاں یہی دلیل ہے اور کافی دلیل ہے۔ اس پر ماسٹر غلام حیدر نے مجلس سے واپس جا کر فخریہ رنگ میں کہا کہ دیکھ لیا احمدیوں کے علماء کو بھی۔ اس پر احباب جماعت نے اس کا ذکر حضرت میر محمد اسحاق صاحب سے کیا۔ حضرت میر صاحب نے فرمایا ایسے آدمی کو خاموش بھی کرایا جا سکتا ہے۔ چنانچہ احباب ماسٹر کو دوبارہ مزید تسلی کرانے کے لئے لے آئے اور حضرت میر صاحب کی خدمت میں لے گئے۔ حضرت میر صاحب کو چونکہ سارے سابقہ حالات سے اطلاع دے دی گئی انہوں نے ماسٹر صاحب کے سوال کے جواب میں پہلے یہ فرمایا کہ مکرم حافظ صاحب کا جواب بالکل درست ہے، اصل دلیل یہی ہے۔ اس پر ماسٹر صاحب نے کہا کہ بس یہی دلیل ہے؟ حضرت میر صاحب نے فرمایا کہ کیا یہ دلیل کافی نہیں ہے۔ اس پر ماسٹر صاحب نے کہا کہ میں تو جب تک خود کوئی چیز نہ دیکھوں یا اپنے کانوں سے نہ سنوں کسی بات کو مانا نہیں کرتا۔ اس پر حضرت میر صاحب نے فرمایا کہ کیا آپ نے لنڈن شہر دیکھا ہے؟ ماسٹر صاحب نے کہا کہ نہیں۔ حضرت میر صاحب نے فرمایا کہ پھر کیا آپ اس شہر کو تسلیم کرتے ہیں۔ اس پر ماسٹر صاحب نے کہا کہ چونکہ جو بعض لوگ اسے دیکھ آئے ہیں وہ کہتے ہیں کہ لنڈن شہر ہے اس لئے میں مان لیتا ہوں۔ اس پر حضرت میر صاحب نے فرمایا کہ اچھا اب اس مقام پر آ گئے ہیں کہ جس چیز کے متعلق کوئی دوسرا شخص کہے کہ میں نے اسے دیکھا ہے اسے بھی آپ تسلیم کر لیتے ہیں۔ اچھا اگر کوئی کہے کہ اس نے دیکھا ہے کہ ایک چیل ایک گدھا اٹھائے جا رہی تھی تو کیا آپ اسے تسلیم کر لیں گے؟ ماسٹر صاحب نے کہا کہ نہیں تسلیم کروں گا کیونکہ ایسا کبھی ہوا نہیں۔ اس پر حضرت میر صاحب نے فرمایا کہ اچھا اب آپ صرف اس چیز کو ماننے کے لئے تیار ہوئے ہیں کہ جسے خواہ آپ نے نہ دیکھا ہو لیکن کسی اور نے دیکھا ہو اور ایسا ہوتا بھی ہو۔ اس پر حضرت میر صاحب نے کسی اور چیز کا حوالہ دیا اور ماسٹر صاحب اپنا موقف بدلتے گئے۔ حتیٰ کہ آخر میں خاموش ہو گئے اور کہا کہ اگرچہ میں لاجواب تو ہو چکا ہوں لیکن میرے دل کی تسلی نہیں ہوئی۔ اس پر حضرت میر صاحب نے فرمایا کہ تسلی دلانا تو خداتعالیٰ کا کام ہے اس سے دعا کریں۔

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص 118-117)

مکرم مولوی برکت علی صاحب لکھتے ہیں۔

پادری جوالا سنگھ صاحب عیسائیت کے ایک بہت بڑے مناد تھے۔ پادری صاحب منطق اور فلسفہ میں باتیں کرتے تھے۔ فلاسفی میں اس قدر ید طولیٰ رکھتے تھے کہ ازسرتاپا پیکر فلسفہ تھے۔ مدت مدید گزری کہ وہ لدھیانہ تشریف لائے۔ چوڑے بازار کے گرجا میں دھواں دار تقریروں کا سلسلہ شروع کیا۔ لدھیانہ کی پڑھی لکھی پبلک ان کے لیکچروں سے کافی متاثر ہو گئی۔ وہ جوش خطابت میں بار بار چیلنج کرتے تھے۔

پادری صاحب لدھیانہ سے یلغار کرتے ہوئے گوجرانوالہ جا گرجے۔ وہاں حضرت میر محمد اسحاق صاحب سے مڈبھیڑ ہو گئی۔ پادری جوالا سنگھ صاحب تو ہوا کے گھوڑے پر سوار تھے، شعلہ جوالا بن کر بھڑ کے اور بساط مناظرہ پر ایمان سوز فلسفے کے مہرے بکھیرنے شروع کر دیئے اور دلائل باطلہ کے پیلے دوڑانے لگے لیکن یہاں مشیت الٰہی کا رخ کسی اور طرف تھا۔ میر صاحب نے قرآنی فلسفہ کے پیادے آگے بڑھائے اور ایک حقیقت شناس شاطر کی حیثیت سے ایمان افروز دلائل قاطعہ اور براہین ساطعہ سے پادری صاحب کا قافیہ تنگ کر دیا اور فرزین عقل سے ایسی زبردست شہ دی کہ پادری صاحب مات کھا گئے اور کھیل ختم ہو گیا۔

کالی جو شاہ فلسفی کی رات ہو گئی
بازی بس ایک چال میں ہی مات ہو گئی

اللہ اکبر کے فلک بوس نعروں سے میدان مناظرہ گونج اٹھا اور مبارکباد کے نشاط افزا ترانوں نے اردگرد کی فضاؤں میں سامع نواز موسیقی گھول دی۔ لوگوں نے آگے بڑھ بڑھ کر میر صاحب کے گلے میں پھولوں کے ہار ڈالے اور فتح وظفر کے شادیانے بجاتے ہوئے اس فتح نصیب جرنیل کو جلوس کی صورت دے کر شہر میں لائے۔

ستمبر 1922ء میں حضرت اقدس المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی نے قرآن کریم کے پہلے دس سپاروں کا سورۂ توبہ تک تفسیری درس دیا تھا۔ پھر ستمبر 1928ء میں سورۂ یونس سے سورہ کہف تک پانچ سپاروں کی تفسیر پڑھائی تھی۔ میں اپنے طالع کی یاوری پر جس قدر بھی ناز کروں بجا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے دونوں دفعہ باقاعدہ مستجلبین میں شمولیت اختیار کر کے حضرت اقدس کی شاگردی کا فخر حاصل کیا۔ حضرت خلیفہ ثانی صبح سات بجے سے شروع کر کے سوائے کھانے اور ظہر کی نماز کے وقفے کے نماز عصر تک متواتر درس جاری رکھتے۔ نماز عصر کے بعد حضرت میر صاحب بعض موضوعات لے کر مختلف عنوانوں اور ان کی بغلی سرخیوں پر نوٹ لکھواتے تھے۔ یہ نوٹ اپنے اندر اس قدر جامعیت اور ایجاز لئے ہوئے ہوتے تھے کہ نوٹوں کی مدد سے ایک ایک عنوان کے ماتحت میں نے دو دو گھنٹے کی طویل تقاریر مرتب کیں۔ اب میر صاحب کے ساتھ شاگردی کی نسبت بھی قائم ہو گئی اور استادی شاگردی کی اس نسبت نے ہم دونوں کو قریب سے قریب تر کر دیا۔

جب المصلح الموعود والی عظیم الشان پیشگوئی کا ظہور ہوا تو اس سلسلہ میں سب سے پہلے 20 فروری 1944ء کو ہوشیار پور میں ایک جلسہ انعقاد پذیر ہوا جس میں حضرت اقدس نے ڈنکے کی چوٹ پر اعلان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بتایا ہے کہ المصلح الموعود والی پیشگوئی کا حقیقی مصداق میں ہوں اور میرے وجود میں یہ پیشگوئی منصۂ ظہور پر آئی ہے۔ میری خوش نصیبی مجھے بھی ہوشیار پور کے جلسہ میں لے گئی اور ہوشیار پور میں اس کمرہ کو دیکھنے اور اس میں دعا کرنے کا شرف حاصل ہوا جس میں حضرت مسیح موعود نے چلہ کشی فرمائی تھی اور تضرع اور ابتہال کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور پرسوز دعائیں کی تھیں جن کو پایۂ قبولیت جگہ دے کر یہ رحمت کا نشان اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا کیا تھا۔

20 فروری کو صبح صبح میں اپنی قیام گاہ سے جلسہ گاہ کی طرف جا رہا تھا کہ دوسرے راستے پر میر صاحب جو قادیان والے قافلہ کے میر کارواں تھے تین چار دوستوں کے ہمراہ اپنے ڈیرے سے تشریف لاتے ہوئے دکھائی دیئے۔ چوک میں ملاقات ہو گئی۔ پرجوش تپاک سے بغلگیر ہو کر ملے اور فرمایا لائق صاحب ہم ابھی ابھی ''الفضل'' میں آپ کی نظم پڑھ کر آ رہے ہیں۔ بہت اچھی نظم ہے۔ پڑھ کر طبیعت خوش ہو گئی۔ عرض کیا محترم میر صاحب! یہ آپ کی حسن ظنی، ذرہ نوازی اور حواصلہ افزائی ہے ورنہ من آنم کہ من دانم۔ سچ ہے۔

علمی وعملی زندگی

حضرت قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل لکھتے ہیں۔

1906ء کی بات ہے میں نے ایک شوخ وشنگ، خوشرو اور خوش خولڑکے کو جو سر پر ترکی ٹوپی اور سیاہ الپاکے کا کوٹ زیب تن رکھتا تھا، حضرت علامہ مولانا نورالدین صاحب کے مطب میں بعض طلباء کے ساتھ طب کے علمی وعملی اسباق میں دلچسپی لیتے دیکھا۔ تھوڑے دنوں میں (میں تو جھجکتا ہی رہا تھا) وہ مجھ سے متعارف ہو گئے اور دفتر بدر میں میرے پاس آنے جانے لگے۔ میرے والد ماجد نے حضرت خلیفہ اول کو لکھا تھا کہ ظہور میاں کی تعلیم وتربیت کا خیال رکھیں۔ حدیث کی کمی ہے۔ چنانچہ حضرت مولوی صاحب جب مطب میں بارہ بجے کے قریب تشریف لاتے تو مریضوں کو نسخے وغیرہ دینے کے بعد درس الحدیث شروع فرماتے اور مجھے کسی کو بھیج کر بلوا لیتے۔ ان دنوں تجرید البخاری کے مصری نسخے بہت سے منگوا رکھے تھے ایک جلد مجھے بھی مل گئی اور میں جو کچھ سن کر سمجھتا اس کے نوٹ اسی پر لکھ لیتا طریق یہ تھا کہ عموماً میر محمد اسحاق صاحب حدیث پڑھتے اور حضرت مولانا اس پر ایک مختصر تقریر فرما دیتے۔ میں اعراب اور مشکل الفاظ کے معانی جاننا چاہتا مگر اس کے لئے بہت کم موقعہ ملتا تھا۔ مثنوی مولانا روم حضرت محمود کو پڑھانے کا بھی یہی طریق تھا۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے حضرت خلیفہ اول نے کوئی جملہ بولا اور میر صاحب غائب ہو گئے اور تھوڑی دیر بعد ایک مصفا گلاس میں پانی لائے جو مولوی صاحب نے پیا اور فرمایا دیکھو جو میرا مطلب تھا اسے ایک لڑکا سمجھ گیا۔ باقی دوسرے سن رسیدہ لکھے پڑھے حدیث النبی کے جاننے والے نہ سمجھے۔ مولوی صاحب نے میر صاحب کو ہدایت کی کہ مولوی فاضل کا امتحان یونیورسٹی میں دیں۔ منطق کی کتاب قاضی اکمل سے استفادہ کریں۔ مجھ سے جب ذکر فرمایا تو میں نے اپنے والد صاحب کے لکھائے ہوئے چند نوٹ دیئے جن میں اصطلاحی الفاظ کی تشریح اور اجمالی توضیح تھی اور مولانا نذیر احمد صاحب دہلوی کی منطق کی کتاب پڑھنے کے لئے کہا۔ میر صاحب نے سرسری چند دنوں میں نوٹوں کو دیکھ لیا اور اصل نصابی کتاب کی طرف بہت کم توجہ دی۔ امتحان دیا تو کامیاب ہو گئے۔ میں نے کہا میر صاحب منطق کا پرچہ کس طرح حل کیا۔ کہنے لگے میں نے اپنے فہم سے کام لے کر مختلف اقوال لکھے اور پھر خود ہی ان میں ترجیحی فیصلہ لکھ دیا اور بعض اصطلاحیں تو آپ سے ذہن میں موجود تھیں۔

میں ایک مضمون پڑھ رہا تھا جس میں بدھ مذہب کی بڑائی کسی جج نے ثابت کی تھی میں نے کہا دین کے مقابل اس کے دلائل رکھ کر ثابت کرنا چاہتا ہوں کہ دین ہی کو اکرام فی المذاہب حاصل ہے۔ جاتے ہوئے وہ اخبار یا رسالہ مجھ سے چھین کر لے گئے اور دوسرے تیسرے دن ایک مضمون لکھ لائے جس میں دینی تعلیم کی برتری بمقابلہ بدھ مذہب ثابت کی گئی۔ میں پڑھ کر حیران رہ گیا کہ یہ عمر اور یہ تبحر۔ کاتب کے حوالے کر دیا اور اسے رسالہ کی صورت میں چھپوا دیا (اسلام اور بدھ مذہب) آپ نے کسر صلیب پر بھی چند رسائل بعد میں لکھے جن میں بڑے زبردست دلائل دیئے ہیں۔

حدوث مادہ وروح پر ایک تفصیلی ضخیم کتاب شائع کی۔ جس میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ازلیت پہلے ہے اور مادہ وروح خواہ کتنا قدیم ہو بعد میں۔ یہ بہت نازک اور مشکل مسئلہ تھا کیونکہ صفات بھی ازلی ذات بھی ازلی۔ صفات کے مظاہر بھی ابتداء سے ہونے چاہئیں۔ اس بارے میں پنڈت سیتا نند سے ایک گفتگو بھی میری اور حکیم خلیل احمد صاحب مونگھیری کی موجودگی میں ہوئی۔ ہم اسے ملنے گئے۔ میر صاحب نے جو ابھی سبزہ آغاز نوجوان تھے اسے کئی بار خاموش کرا دیا۔

ایک مشہور سناتنی مناظر کے ساتھ حضرت میر قاسم علی صاحب کی قیادت میں مباحثہ ہوا۔ بت پرستی پر پنڈت صاحب نے ہندی سنسکرت میں تقریر کی۔ سب دم بخود رہے میر صاحب کھڑے ہو گئے اور عربی میں تقریر شروع کر دی۔ پنڈت نے کہا مولبی صاحب! لوگ کچھ نہ سمجھے۔ میر صاحب نے کہا علیٰ ہذا القیاس آپ نے جو کچھ کہا کون سمجھا؟ آخر اس پر اتفاق ہو گیا کہ آسان زبان میں گفتگو ہو۔

اہلحدیث میں مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری عموماً یہ لکھا کرتے کہ آپ لوگوں میں اگر کوئی لکھا پڑھا ہے (یعنی علم الحدیث) تو میر اسحٰق ہیں۔

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص 87ء)

وقف کی شدید ضرورت ہے کیونکہ آئندہ سو سالوں میں (دین حق) نے جس کثرت سے ہر جگہ پھیلنا ہے اس کیلئے لاکھوں تربیت یافتہ غلام چاہئیں۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

ماخوذ

’’ڈے لائٹ سیونگ ٹائم‘‘ کا بین الاقوامی نظام اور فوائد

دن کی روشنی کے صحیح استعمال سے بجلی کی کافی بچت ہوتی ہے

ڈے لائٹ سیونگ ٹائم جسے دنیا کے کئی مقامات پر ’’سمر ٹائم‘‘ بھی کہتے ہیں، کا بنیادی مقصد دن کی روشنی کا بہتر استعمال ہے۔ گرمیوں کے مہینوں کے دوران لوگ دن کی روشنی کے ایک گھنٹے کو صبح سے شام کی طرف حرکت دینے کے لیے اپنی گھڑیوں میں ایک گھنٹے کی تبدیلی لاتے ہیں۔ اس تبدیلی کے لیے دنیا کے مختلف ممالک میں مختلف تاریخیں مقرر ہیں۔

دن کی روشنی کا زیادہ استعمال

جو لوگ خط استوا کے قریب رہتے ہیں ان کے لیے دن اور رات تقریباً یکساں طوالت یعنی بارہ بارہ گھنٹے کے لگ بھگ رہتے ہیں لیکن دنیا میں ایسے خطے بھی ہیں جہاں گرمیوں میں دن کی روشنی سردیوں کی نسبت زیادہ وقت کے لیے دستیاب ہوتی ہے۔ جو لوگ شمالی یا جنوبی قطب کے جتنا قریب ہوں گے گرمیوں میں ان کے ہاں ڈے لائٹ کا دورانیہ اتنا ہی زیادہ ہوگا۔ لہٰذا ٹروپکس میں عام طور پر ڈے لائٹ سیونگ ٹائم مددگار ثابت نہیں ہوتا اور خط استوا کے قریبی ممالک کے باسی عام طور پر اپنی گھڑیوں میں کوئی تبدیلی نہیں لاتے۔

بجلی کے استعمال میں کمی

یو ایس ڈیپارٹمنٹ آف ٹرانسپورٹیشن کے تحت ہونے والی ایک رائے شماری کے نتائج سے واضح ہوتا ہے۔ امریکیوں کی اکثریت ڈے لائٹ سیونگ ٹائم کو پسند کرتی ہے۔ سروے کے مطابق نیو ساؤتھ ویلز میں لوگوں کی 68 فیصد اکثریت نے اس کے حق میں ووٹ دیے۔ اس سروے کی رپورٹ سے بھی یہ ظاہر ہوا کہ ڈے لائٹ ٹائم سیونگ کی بدولت پورے ملک میں بجلی کے استعمال میں نمایاں کمی آئی۔

سونے اور جاگنے کے اوقات

گھروں کو روشن کرنے کے لیے توانائی کے استعمال اور بجلی کی مانگ کا براہ راست تعلق ہمارے سونے اور جاگنے کے معمولات سے ہوتا ہے۔ اکثر لوگ پورا سال شام دیر تک جاگتے رہتے ہیں۔ جب لوگ بستر پر جاتے ہیں تو روشنیاں بجھا دیتے ہیں اور ٹیلی ویژن وغیرہ آف کر دیتے ہیں۔ ایک اوسط گھرانے میں کل صرف شدہ بجلی کا 25 فیصد حصہ روشنی اور دوسری گھریلو اشیاء کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے ٹی وی، وی سی آر اور سٹیریو وغیرہ اور پھر روشنی اور دیگر گھریلو اشیاء کا زیادہ استعمال بھی شام کے بعد ہوتا ہے جب گھر کے سب لوگ گھر پر موجود ہوتے ہیں گھڑیوں کو ایک گھنٹہ آگے کر کے لوگ ہر دن میں استعمال ہونے والی بجلی کا ایک گھنٹہ بچا لیتے ہیں۔

گرمیوں میں علی الصبح بیدار ہونے والے لوگ بھی نسبتاً زیادہ توانائی استعمال کرتے ہیں۔ گھڑیوں میں ایک گھنٹہ کی پیش رفت سے ان کے بیدار ہونے کے مقررہ وقت پر قدرتی روشنی موجود ہوتی ہے۔ سروے کے مطابق اوسطاً 70 فیصد امریکی صبح 7 بجے سے پہلے بیدار ہو جاتے ہیں اتنی بڑی آبادی کے لیے صبح کے وقت کم روشنی کی وجہ سے بجلی کے استعمال کی مقدار کا بخوبی تصور کیا جا سکتا ہے۔

ڈے لائٹ سیونگ ٹائم کے باعث سورج عام وقت کے مقابلے میں ایک گھنٹہ ’’تاخیر‘‘ سے غروب ہوتا ہے۔ اس طرح سورج غروب ہونے کے وقت اور بستر پر جانے کے وقت کے درمیان ایک گھنٹے کی کمی آ جاتی ہے جس کا مطلب ہے شام کو ہر دن توانائی کے استعمال میں بھی ایک گھنٹے کی کمی ہو جاتی ہے۔

بعض شکایات

ڈے لائٹ سیونگ ٹائم کے مخالفین کی طرف سے اکثر آنے والی شکایات میں سے ایک یہ ہے کہ انہیں کئی گھڑیوں میں وقت تبدیل کرنا اور سونے کا نیا دورانیہ طے کرنا تکلیف دہ لگتا ہے۔ سونے کے اوقات میں بے ترتیبی بعض لوگوں کے لیے واقعی تکلیف دہ ہوتی ہے۔ دوسری عام شکایات ان لوگوں کی طرف سے سامنے آتی ہیں جو طلوع آفتاب سے پہلے اٹھنے کے عادی ہوتے ہیں یا جن کے معمولات کا تعلق سورج طلوع ہونے کے ساتھ ہوتا ہے جیسے کسان وغیرہ گھڑیوں میں اس تبدیلی کو پسند نہیں کرتے۔ کینیڈا کے ایک مرغبان مارٹی نوٹن بومر کا کہنا ہے کہ مرغیاں کئی ہفتے بیتنے تک گھڑیوں میں تبدیلی کو قبول نہیں کر پاتیں لہٰذا اپریل کا پہلا اور اکتوبر کا آخری ہفتہ ہمارے لیے بہت تکلیف دہ ہوتا ہے۔

سیونگ ٹائم کا تصور

ڈے لائٹ سیونگ ٹائم کا تصور پہلے پہل بینجمن فرینکلن نے 1784ء میں ایک امریکن وفد کے ہمراہ پیرس میں قیام کے دوران اپنے ایک مضمون An Economical Project میں دیا تھا۔ فرینکلن کے چند دوست جو تیل سے جلنے والے ایک نئی طرز کے لیمپ کے موجد تھے۔ انہوں نے اس منصوبے کو بہت پسند کیا اور فرینکلن کے امریکہ لوٹ جانے کے بعد بھی ان سے اس حوالے سے خط و کتابت کرتے رہے۔

لندن کے ایک معمار ولیم ولیٹ (William Willett) نے اپنے ایک رسالے Waste of Daylight میں پہلی مرتبہ سنجیدگی کے ساتھ اس تصور کی حمایت کی۔ اپنی تحریر میں انہوں نے اپریل کی ہر اتوار کو (یعنی کل چار مرتبہ) گھڑیوں کو بیس بیس منٹ آگے کرنے اور اسی طرح ستمبر کی ہر اتوار کو بیس بیس منٹ واپس لانے کی تجویز پیش کی۔

گھڑیوں کو ایڈجسٹ کرنے کی تجویز

ولیٹ کی تجویز کے بارہ ماہ بعد اس تصور نے حکام کی توجہ اپنی جانب مبذول کرالی اور سر رابرٹ پیرس (Robert Pearce) نے ہاؤس آف کامنز میں ایک بل متعارف کرایا۔ جس میں گھڑیوں کو لازماً ایڈجسٹ کرنے کی تجویز دی گئی تھی۔ یہ بل 1909ء میں تیار ہوا اور کئی مرتبہ پارلیمنٹ کے سامنے پیش کیا گیا لیکن ہر مرتبہ اسے تضحیک اور سخت مخالفت کا سامنا کرنا پڑا، خاص طور پر کسانوں کے معمولات کے نکتہ نظر سے اسے تنقید کا نشانہ بنایا جاتا رہا۔ 4 مارچ 1915ء کو ولیٹ کا انتقال ہو گیا۔

مخالفت اور بعض فیصلے

ولیٹ نے چار حصوں پر تقسیم کر کے 80 منٹ بڑھانے کی پیچیدہ تجویز دی تھی۔ 17 مئی 1916ء کو ایک قانون پاس کیا گیا اور اس سکیم کو آنے والے اتوار یعنی 21 مئی 1916ء سے قابل عمل قرار دے دیا گیا۔ جرمنی نے بھی اس کا اتباع کیا۔ اس قانون کے پاس ہوتے ہی مخالفتوں کا ایک طومار بندھ گیا۔ رائل میٹیورولوجیکل سوسائٹی نے اصرار کیا کہ لہروں کی پیمائش کے لیے اب بھی گرینوچ ٹائم استعمال کیا جائے گا۔ آفس آف ورکس اور لندن کاؤنٹی کونسل نے شام ڈھلے کام ختم کرنے کا فیصلہ کیا جس کا مطلب تھا کہ انہیں شام کے ایک اضافی گھنٹے تک کام کرنا پڑا جبکہ دوسری طرف کیو گارڈنز نے ڈے لائٹ سیونگ سکیم کو نظر انداز کرتے ہوئے عام اوقات کو برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا۔

سمر ٹائم کا قانون

جنگ کے بعد پارلیمنٹ میں سمر ٹائم سے متعلق بہت سے قانون پاس ہوئے۔ آخر کار 1925ء میں یہ طے پایا کہ سمر ٹائم اپریل کے تیسرے اتوار کے اگلے دن شروع ہونا چاہئے اور اس روز ایسٹر کا دن ہونے کی صورت میں یہ کام ایک ہفتہ قبل کر لیا جائے۔ سمر ٹائم ختم ہونے کے لیے اکتوبر کے پہلے ہفتے سے ایک دن قبل کا وقت مقرر کیا گیا۔ اس عمل سے توانائی بچنے کے فوائد دوسری جنگ عظیم کے دوران سامنے آئے جب برطانیہ میں گرمیوں کے دوران گھڑیوں کو جی ایم ٹی سے دو گھنٹے آگے کر دیا جاتا تھا۔ اسے ڈبل سمر ٹائم کا نام دیا گیا۔ جنگ کے دوران سردیوں میں بھی گھڑیاں جی ایم ٹی سے ایک گھنٹہ آگے رکھی جاتی رہیں۔

70 ممالک میں

آج دنیا کے تقریباً 70 ممالک ایسے ہیں جن کا مکمل یا جزوی طور پر ڈے لائٹ سیونگ ٹائم کا نظام رائج ہے۔ جاپان ایک ایسا صنعتی ملک ہے جو اس اصول پر عمل پیرا نہیں ہے۔ یورپی اقوام کئی عشروں تک وقت کی تبدیلی سے استفادہ کر چکی تھیں جب 1996ء میں یورپین یونین نے EU-Wide ’’سمر ٹائم پیریڈ‘‘ کا معیار وضع کیا۔ یورپین یونین کے اصول کے مطابق ڈے لائٹ سیونگ ٹائم مارچ کے آخری اتوار سے شروع ہوتا ہے اور اکتوبر کے آخری اتوار کو اختتام پذیر ہوتا ہے۔ روس کا وقت معیاری وقت سے دو گھنٹے آگے ہے۔ مثال کے طور پر ماسکو کا معیاری وقت UTC + 3 مقامی مین ٹائم سے آدھا گھنٹہ آگے UTC+2:30 ہے۔ اسی طرح کی صورت حال ڈیٹرائٹ میں ہے جس کا معیاری وقت UTC-5 مقامی مین ٹائم سے تقریباً آدھے گھنٹہ آگے، یعنی UTC-5:32 ہے۔ سردیوں کے دوران روس کی تمام 11 زونز معیاری وقت سے ایک گھنٹہ آگے رہتی ہیں۔ بلند عرض بلد کے ساتھ دو گھنٹے کا ڈے لائٹ سیونگ ٹائم واقعی انہیں دن کی روشنی بچانے میں مدد دیتا ہے۔ جنوبی نصف کرّے میں جہاں گرمیاں دسمبر میں آتی ہیں ڈے لائٹ سیونگ ٹائم اکتوبر سے مارچ تک جاری رہتا ہے۔

پاکستان میں اس کا استعمال نہیں ہے

جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے استوائی اور نچلے عرض بلد پر واقع ممالک عام طور پر ڈے لائٹ سیونگ ٹائم کا استعمال نہیں کرتے کیونکہ ان کے ہاں دن کی روشنی کے اوقات تقریباً پورا سال یکساں رہتے ہیں لہٰذا ان جگہوں پر گرمیوں میں گھڑیوں کو ایک گھنٹہ آگے کرنے سے کوئی فرق نہیں پڑتا چین میں واحد ٹائم زون ایسا تھا جہاں 1986ء سے 1991ء تک ڈے لائٹ سیونگ ٹائم کا استعمال کیا گیا لیکن اب وہاں بھی نہیں کیا جاتا۔ اسی طرح پاکستان میں بھی ایک سال کے لیے اس کا تجربہ کیا جا چکا ہے۔ لیکن پاکستان کا شمار بھی ایسے ممالک میں ہوتا ہے جہاں ڈے لائٹ سیونگ ٹائم کے عملاً کوئی فائدہ نہیں ہے۔

استفادہ کرنے والے ممالک

جو ممالک ڈے لائٹ سیونگ ٹائم سے استفادہ کر رہے ہیں ان میں سے چند اہم ممالک کی تفصیل ذیل میں دی جا رہی ہے۔ یہ تمام ممالک گرمیوں میں

ایک گھنٹہ بجاتے ہیں اور آدھی رات کو تقریباً تین بجے اپنی گھڑیوں میں تبدیلی کرتے ہیں۔

براعظم افریقہ کے ممالک

1۔مصر میں ڈے لائٹ سیونگ ٹائم اپریل کے آخری جمعہ کو شروع ہوتا ہے اور ستمبر کی آخری جمعرات کو ختم ہوتا ہے۔

2۔نمیبیا میں ڈے لائٹ سیونگ ٹائم ستمبر کے پہلے اتوار کو شروع ہوتا ہے اور اپریل کے پہلے اتوار کو ختم ہوتا ہے۔

براعظم ایشیا کے ممالک

1۔روس کی اکثر ریاستوں میں ڈے لائٹ سیونگ ٹائم مارچ کے آخری اتوار کو شروع ہوتا ہے اور اکتوبر کے آخری اتوار کو اختتام پذیر ہوتا ہے۔

2۔عراق میں ڈے لائٹ سیونگ ٹائم یکم اپریل سے شروع ہو کر یکم اکتوبر تک جاری رہتا ہے۔

3۔لبنان اور کرغزستان میں ڈے لائٹ سیونگ ٹائم مارچ کے آخری اتوار کو شروع ہوتا ہے اور اکتوبر کے آخری اتوار کو ختم ہوتا ہے۔

4۔شام میں یکم اپریل سے یکم اکتوبر تک ڈے لائٹ سیونگ ٹائم جاری رہتا ہے۔

5۔ایران میں فروردین کے پہلے دن سے لے کر مہر کے پہلے دن تک ڈے لائٹ سیونگ ٹائم رائج ہے۔

براعظم آسٹریلیا کے ممالک

1۔آسٹریلیا، جنوبی آسٹریلیا، وکٹوریا، آسٹریلین دارالحکومت کے علاقے، نیو ساؤتھ ویلز، اور لارڈ ہاو آئی لینڈ میں ڈے لائٹ سیونگ ٹائم اکتوبر کے آخری اتوار سے شروع ہو کر مارچ کے آخری اتوار تک جاری رہتا ہے۔

2۔آسٹریلیا، تسمانیہ میں یہ عرصہ اکتوبر کے پہلے اتوار سے لے کر مارچ کے آخری اتوار تک محیط ہے۔

براعظم یورپ کے ممالک

1۔یورپین یونین مارچ کے پہلے اتوار کو UTC کے مطابق رات کو ایک بجے سے ڈے لائٹ سیونگ ٹائم کا آغاز کرتی ہے اور یہ اکتوبر کے آخری اتوار کو UTC کے مطابق رات ایک بجے اختتام پذیر ہوتا ہے۔

2۔روس میں مقامی وقت کے مطابق مارچ کے آخری اتوار کی رات دو بجے ڈے لائٹ سیونگ ٹائم کا آغاز ہوتا ہے۔ یہ مقامی وقت ہی کے مطابق اکتوبر کی آخری اتوار کو رات دو بجے تک جاری رہتا ہے۔

براعظم شمالی امریکہ کے ممالک

1۔امریکہ، کینیڈا، میکسیکو، سینٹ جونز، بہاماز وغیرہ میں ڈے لائٹ سیونگ ٹائم شروع ہونے کا دن اپریل کا پہلا اتوار ہے اور ختم ہونے کا دن اکتوبر کا آخری اتوار ہے۔

2۔کیوبا میں ڈے لائٹ سیونگ ٹائم یکم اپریل سے شروع ہو کر اکتوبر کے آخری اتوار تک جاری رہتا ہے۔

3۔گرین لینڈ میں یورپین یونین کے مطابق وقت میں تبدیلی کی جاتی ہے۔

براعظم جنوبی امریکہ کے ممالک

1۔برازیل میں ہر سال ڈے لائٹ سیونگ ٹائم کے قاعدے میں تھوڑی سی تبدیلی آتی ہے اور استوائی برازیل میں وقت تبدیل نہیں کیا جاتا۔ معیاری طور پر یہاں ڈے لائٹ سیونگ ٹائم کا عرصہ نومبر کے پہلے اتوار سے لے کر فروری کے تیسرے اتوار تک محیط ہے۔

2۔چلی میں یہ عرصہ اکتوبر کے دوسرے ہفتے کو آدھی رات سے شروع ہو کر مارچ کے دوسرے ہفتے کو آدھی رات تک جاری رہتا ہے۔

3۔فاکلینڈز میں پہلے اتوار یا 8 ستمبر سے شروع ہو کر پہلے اتوار یا 6/اپریل تک ڈے لائٹ سیونگ ٹائم جاری رہتا ہے۔

4۔پیراگوئے میں یہ عرصہ ستمبر کے پہلے اتوار سے شروع ہو کر اپریل کے پہلے اتوار کو اختتام پذیر ہو جاتا ہے۔

(نوائے وقت سنڈے میگزین 8 مئی 2005ء)

رپورٹ: عبدالسمیع صاحب

خدام الاحمدیہ سوئٹزرلینڈ کا سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ سوئٹزرلینڈ کا سالانہ اجتماع مورخہ 14-15/مئی 2005ء کو ''زے باخ زیورخ'' (Seebach-Zurich) میں کامیابی سے منعقد ہوا۔

اس مقصد کے لئے کرائے پر ہال حاصل کئے گئے تھے جو بذریعہ کار، بس اور ٹرام وغیرہ آنے والوں کے لئے نہایت موزوں تھے اور نزدیک ہی ایک سکول کے میدان میں ورزشی مقابلہ جات کیلئے گراؤنڈ میسّر تھا۔ اجتماع سے قبل نومبائعین سے رابطے کئے گئے اور دعوت نامے بھیجے گئے۔ اسی طرح اجتماع کا نصاب جرمن زبان میں تیار کر کے اُن تک پہنچایا گیا۔ اس بات کا خیال رکھا گیا کہ اجتماع نومبائعین کیلئے زیادہ سے زیادہ دلچسپی کا باعث بنے۔ مقابلہ جات میں دو نومبائعین کی نہایت اچھی تیاری تھی اور انہوں نے انعامات بھی حاصل کئے۔

مختلف زبانیں بولنے والوں کیلئے ترجمانی کا انتظام کیا گیا تھا۔ ان میں جرمن، فرنچ، انگلش اور اٹالین زبانیں شامل تھیں۔

تحریکِ وصیت کے حوالے سے اجتماع کے موقع پر حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالہ سے خصوصی توجہ دلائی گئی۔ شعبہ اشاعت کی طرف سے بُک اسٹال لگایا گیا۔ اس کے علاوہ بازار بھی لگایا جہاں کھانے پینے کی اشیاء مہیا تھیں محترم صدر صاحب نے اعلان فرمایا کہ منافع کی رقم وہ خدام الاحمدیہ کی طرف سے نئی بیت الذکر کیلئے پیش کریں گے۔ چنانچہ CHF-1170 سوئس فرانک پیش کئے گئے۔

اطفال و خدام کے کُل 30 علمی اور ورزشی مقابلہ جات منعقد ہوئے جن کے لئے تقریباً 225 انعامات تیار کئے گئے۔ مختلف مقابلہ جات میں امتیاز حاصل کرنے والوں انعامات تقسیم کئے گئے۔

پہلا دن

اجتماع کے پہلے دن بیت محمود زیورخ میں نماز تہجد اور نمازِ فجر ادا کی گئیں اور محترم مربی صاحب نے درسِ قرآن دیا۔

اجلاس اوّل: صُبح 10:00 بجے اجتماع کا آغاز حسبِ معمول تلاوتِ قرآن پاک سے ہؤا اس کے بعد مکرم صدر صاحب نے عہد دُہرایا اس کے بعد کلام حضرت مسیح موعود پیش کیا گیا۔ محترم صداقت احمد صاحب (مربی سلسلہ) نے افتتاحی خطاب اور دعا کروائی۔

اس کے بعد علمی مقابلہ جات اُردو + جرمن خدام و اطفال شروع ہوئے جن میں تلاوت، نظم، دینی معلومات، تقریر اُردو اور نداء شامل تھی۔ وقت اور جگہ کی مناسبت سے اطفال الاحمدیہ کے چند مقابلہ جات علیحدہ ایک دوسرے ہال میں ہوئے۔ خدا کے فضل سے مقابلہ جات میں تقریباً 90% اطفال نے بھرپور تیاری کے ساتھ حصہ لیا۔ اسی طرح خدام نے بھی اچھی اور پہلے سے زیادہ تعداد میں نصاب کے مطابق مقابلہ جات میں حصہ لیا۔ امسال خدا کے فضل سے خدام اور اطفال نے یہاں کی مقامی زبان میں بھی مقابلہ جات میں حصہ لیا جس میں مقامی لوگ شامل تھے اجلاس کے پہلے حصے کی کارروائی تقریباً 4 گھنٹے جاری رہی جس کے بعد دوپہر کے کھانے کا وقفہ ہؤا اور اس کے بعد نمازِ ظہر و عصر ادا کی گئیں۔

اجلاس دوئم: اجلاس کی کارروائی کے آغاز میں محترم بشیر احمد صاحب طاہر نے تلقین عمل کے تحت وصیت کے مضمون پر تقریر کی۔ یہ پروگرام بھی ساڑھے چار گھنٹے جاری رہنے کے بعد اختتام پذیر ہؤا۔ اجلاس کے آخر پر شام کا کھانا پیش کیا گیا اور نمازِ مغرب و عشاء ہال میں ادا کی گئیں۔

دوسرا دن

دوسرے روز کا آغاز بھی نماز تہجد، فجر اور درسِ ملفوظات سے ہوا صبح کی سیر کے بعد بیت محمود زیورخ میں رہائش رکھنے والے خدام کیلئے ناشتے کا انتظام کیا گیا تھا۔ نئے پروگرام کے مطابق صبح 9:00 بجے ورزشی مقابلہ جات شروع ہوئے خدام صبح سے ہی گراؤنڈ میں پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔ میدان عمل میں محترم امیر صاحب اور محترم مربی صاحب بھی تشریف لائے۔ یہ تمام کھیلیں دلچسپی پیدا کرنے کا موجب رہیں اور ہر عمر کے افراد شائقین کے طور پر شامل ہو کر لطف اندوز ہوئے اسی دوران اطفال الاحمدیہ کے بھی ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔

خوشگوار موسم کی مناسبت سے دوپہر کا کھانا بھی گراؤنڈ میں پیش کیا گیا اور اس کے بعد افراد اجتماع کے ہال کی طرف تشریف لے آئے جہاں نمازِ ظہر و عصر ادا کی گئیں۔ بقیہ چند علمی مقابلہ جات برائے خدام و اطفال اسٹیج پر کروائے گئے آخر پر اطفال نے ترانہ اطفال پیش کیا۔

آخری اجلاس

آخری اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآنِ پاک سے ہوا مقابلہ جات میں اوّل آنے والے خادم مکرم ذیشان بیگ نے تلاوت قرآن کریم کی۔ محترم صدر صاحب خدام الاحمدیہ نے عہد دُہرایا عہد کے بعد حضرت مسیح موعود کی نظم پڑھی گئی۔ اس کے بعد خاکسار نے مجلس خدام الاحمدیہ سوئٹزرلینڈ کی سالانہ رپورٹ پیش کی۔ رپورٹ کے بعد صدر خدام الاحمدیہ (مکرم مظفر کرامت صاحب) نے خطاب فرمایا اُنہوں نے اجتماع کو کامیاب بنانے اور ناظمین کے بھرپور تعاون کا شکریہ ادا کیا نیز نئی بیت کیلئے رقم کا اعلان فرمایا اور خدام میں خدمت کے جذبہ کی تعریف کی۔

اس کے بعد محترم صدر صاحب خدام الاحمدیہ نے مقابلہ جات میں دوئم اور سوئم قرار پائے جانے والے خدام اور اطفال میں انعامات اور اسناد تقسیم کیں۔ مقابلہ جات میں اوّل آنے والے خدام اور اطفال کو امیر جماعت سوئٹزرلینڈ محترم طارق ولید صاحب تارنستر نے انعامات اور اسناد سے نوازا۔ آخر پر محترم امیر صاحب نے اختتامی خطاب فرمایا اور خوشی کا اظہار فرمایا کہ اجتماع خدا کے فضل سے نہایت کامیاب اور اچھا رہا ہے اس کے بعد انہوں نے اختتامی دعا کروائی۔ (الفضل انٹرنیشنل 11 نومبر 2005ء)

❀❀❀

اطفال الاحمدیہ میں خدمات

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

جب میں اطفال میں تھا تو جو بھی اطفال کا کام میرے سپرد ہوتا تھا میں کیا کرتا تھا اور ہم وقار عمل بھی کیا کرتے تھے اور میں اطفال میں دس بچوں کا سائق بھی بن گیا تھا۔ جو اچھے شوق سے خدمت کرنے والے بچے ہوتے تھے نا۔ ان کو سائق بنا دیا کرتے تھے تو میں بھی سائق بن گیا تھا۔

(الفضل 16 مارچ 2000ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 54188 میں طارق محمود راشد

ولد عبدالماجد امجد قوم ہتکانی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 7 مرلہ زیر تعمیر پلاٹ واقع شالیمار کالونی مالیتی اندازاً -/350000 روپے۔ 2۔ 7 مرلہ پلاٹ واقع خیابان سرور مالیتی اندازاً -/700000 روپے۔ 3۔ 5 مرلہ پلاٹ واقع خیابان سرور مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ نوٹ :۔ جائیداد نمبر 1 بینک سے 15 لاکھ روپے قرض لے کر بنایا جارہا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/27600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود راشد گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد امجد ولد عبدالوحد گواہ شد نمبر 2 کرامت احمد ولد بہار خان

مسل نمبر 54301 میں عمران احمد

ولد نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 30/ج۔ب مینن پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران احمد گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد نور احمد گواہ شد نمبر 2 راشد اطہر ولد علی اصغر

مسل نمبر 54302 میں مقصود احمد

ولد محمد رمضان قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 35 سال بیعت 1989ء ساکن قطبہ دبقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔ 2۔ مویشی مالیتی -/139000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000+36000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ +پریکٹس جانوروں مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 امان اللہ سیال ولد شاہ محمد سیال گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد مبشر ولد چوہدری محمد اسلم

مسل نمبر 54303 میں محفوظ احمد

ولد محمد یونس قوم راجپوت پیشہ مکینک عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 45 مرڑھ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مکینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محفوظ احمد گواہ شد نمبر 1 راؤ شاہ نواز معلم وقف جدید ولد عبدالستار معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 رانا نعمان طاہر ولد رانا مقصود احمد

مسل نمبر 54304 میں کاشف محمود

ولد نثار احمد خاں قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھبران ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مشترکہ کھیتی باڑی ہمراہ برادران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کاشف محمود گواہ شد نمبر 1 ملک خلیل احمد عابد معلم وقف جدید وصیت نمبر 20362 گواہ شد نمبر 2 آصف محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر 54305 میں عامر بشیر

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 123 سرانوالی ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت معاون زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر بشیر گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد طاہر ولد مقبول احمد گواہ شد نمبر 2 محمد ممتاز چٹھہ ولد نواز چٹھہ

مسل نمبر 54306 میں فیض اختر

ولد نور محمد قوم راجپوت پیشہ بس ڈرائیور عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 22/Q-D ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت بس ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فیض اختر گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف بٹ وصیت نمبر 25639 گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد چراغ دین

مسل نمبر 54307 میں ثروت جبین

زوجہ عامر بلال قوم جٹ وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہل پور ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 8 تولے ۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثروت جبین گواہ شد نمبر 1 چوہدری نثار احمد ولد چوہدری خالد سیف اللہ خاں گواہ شد نمبر 2 چوہدری خالد سیف اللہ خاں والد موصیہ

مسل نمبر 54308 میں آصفہ قریشی

زوجہ نذیر حسین قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میڈیکل کالونی بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ساڑھے چھ تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ قریشی گواہ شد نمبر 1 محمد سلیمان نعیم ولد نعیم احمد گواہ شد نمبر 2 محمد رضوان نعیم ولد نعیم احمد

مسل نمبر 54309 میں ہما نذیر

بنت نذیر حسین قوم شیخ پیشہ ...... عمر 26 سال بیعت 1994ء ساکن میڈیکل کالونی بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے

منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ہما نذیر گواہ شد نمبر 1 محمد سلیمان نعیم گواہ شد نمبر 2 محمد رضوان نعیم

مسل نمبر 54310 میں تیمور حسن ساہی

ولد آصف محمود ساہی قوم ساہی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساہی کالونی ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد تیمور حسن ساہی گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 32772 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد وصیت نمبر 35711

مسل نمبر 54311 میں نصیر احمد

ولد وسیم احمد ناصر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد وسیم احمد گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد زوجہ وسیم احمد ناصر

مسل نمبر 54312 میں سیدہ ژرنا اسد

بنت سید اسد احمد شاہ قوم سادات پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 14 گرام مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سیدہ ژرنا اسد گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد مقصود ولد چوہدری نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 سید اسد احمد والد موصیہ

مسل نمبر 54313 میں مرزا دانیال حارث

ولد مرزا غلام احمد قوم مغل چغتائی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا دانیال حارث گواہ شد نمبر 1 مرزا جواد احمد ولد مرزا غلام احمد گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 54314 میں امتہ الباسط

زوجہ میر مبشر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ب ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔دس مرلہ پلاٹ واقع طاہر آباد جنوبی ربوہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔2۔زیور مالیتی -/82800 روپے۔3۔حق مہر ادا شدہ -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الباسط گواہ شد نمبر 1 میر مبشر احمد خاوند گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ثاقب ولد قاضی محمد رشید

مسل نمبر 54315 میں شمسہ رحمٰن

بنت عبدالرحمٰن اختر قوم بھٹی پیشہ معلمی عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی کوکا مالیتی -/200 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمسہ رحمٰن گواہ شد نمبر 1 نیر آصف جاوید وصیت نمبر 33434 گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال جاوید وصیت نمبر 30899

مسل نمبر 54316 میں عبدالقدوس اطہر

ولد عبدالرحمٰن اختر قوم بھٹی پیشہ سیلز مین عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/5 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالقدوس اطہر گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال جاوید مربی سلسلہ وصیت نمبر 30899 گواہ شد نمبر 2 نیر آصف جاوید وصیت نمبر 33434

مسل نمبر 54317 میں رفیق احمد

ولد نصر اللہ خان قوم رند بلوچ پیشہ دوکانداری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثنا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رفیق احمد گواہ شد نمبر 1 فرخ جاوید ولد جاوید اقبال گواہ شد نمبر 2 آصف محمود میر ولد لیاقت علی

مسل نمبر 54318 میں وحیدہ مقصود بٹ

زوجہ مقصود احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 13 تولے مالیتی -/130000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ وحیدہ مقصود بٹ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد بٹ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد بٹ ولد محمود احمد بٹ

مسل نمبر 54319 میں شازیہ مقصود بٹ

بنت مقصود احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شازیہ مقصود بٹ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد بٹ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 حافظ مزمل احمد

مسل نمبر 54320 میں عائشہ مقصود بٹ

بنت مقصود احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس

وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ مقصود بٹ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد بٹ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 حافظ مزمل احمد

مسل نمبر 54321 میں فریحہ مقصود

بنت مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ......عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فریحہ مقصود گواہ شد نمبر 1 رانا مشتاق احمد ولد چوہدری نواب دین گواہ شد نمبر 2 رانا مقصود احمد والد موصیہ

مسل نمبر 54322 میں سیماب مقصود

بنت مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع بھاگو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیماب مقصود گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا مشتاق احمد

مسل نمبر 54323 میں عدیلہ محمود بٹ

بنت محمود احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عدیلہ محمود بٹ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد بٹ ولد چراغ دین بٹ گواہ شد نمبر 2 حافظ مزمل احمد

مسل نمبر 54324 میں صدف نعیم

بنت رانا نعیم اختر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صدف نعیم گواہ شد نمبر 1 رانا مشتاق احمد گواہ شد نمبر 2 رانا مقصود احمد

مسل نمبر 54325 میں آنسہ منظور

بنت منظور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آنسہ منظور گواہ شد نمبر 1 منظور احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 صدام منظور ولد منظور احمد

مسل نمبر 54326 میں صباحت مشتاق

بنت رانا مشتاق احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صباحت مشتاق گواہ شد نمبر 1 رانا مشتاق احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا مقصود احمد

مسل نمبر 54327 میں امتہ الحفیظ

زوجہ محمد سلیم قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولہ مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحفیظ گواہ شد نمبر 1 حافظ مزمل احمد جمالی ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد ولد محمد سلیم

مسل نمبر 54328 میں عصمت اللہ باجوہ

ولد غلام قادر قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کتھووالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 8 کنال واقع کتھووالی مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال تین مرلہ واقع کتھووالی مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عصمت اللہ باجوہ گواہ شد نمبر 1 امان اللہ ولد محمد طفیل گواہ شد نمبر 2 شاہد ندیم ولد محمد رفیق

مسل نمبر 54329 میں کرن نجیب

زوجہ نجیب احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نادر آباد لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/90000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کرن نجیب گواہ شد نمبر 1 نجیب احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638

مسل نمبر 54330 میں حافظ تنویر احمد شاہد

ولد بشیر احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ ملازمت / طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا

آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ تنویر احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد بٹ ولد منصور احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد عبدالمجید شاکر

مسل نمبر 54331 میں محمودہ طاہر

زوجہ طاہر احمد قوم رحمانی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 300 - 51 گرام مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محمودہ طاہر گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سراج الدین ظفر ولد الٰہ دین

مسل نمبر 54332 میں خالدہ مبشر

زوجہ مبشر احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 240 - 36 گرام مالیتی -/30440 روپے۔ 2۔ طلائی زیور کوکا مالیتی -/350 روپے۔ 3۔ حق مہر -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ مبشر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد احمد دین

مسل نمبر 54333 میں عالیہ نورین

بنت مبشر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عالیہ نورین گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد احمد دین

مسل نمبر 54334 میں محمد معید یاسر

ولد ناصر شاہد قوم ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد معید یاسر گواہ شد نمبر 1 منیب الاسلام ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 میر قمرالدین وصیت نمبر 35124

مسل نمبر 54335 میں فوزیہ منصور

زوجہ منصور احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 600 - 19 گرام مالیتی -/16130 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ منصور گواہ شد نمبر 1 منصور احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد احمد دین

مسل نمبر 54336 میں فریدہ ناصر

بنت ناصر احمد قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فریدہ ناصر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد گھمن ولد بشیر احمد

مسل نمبر 54337 میں سیدہ اُنیسہ قدسیہ

زوجہ سید لقمان منظور قوم سید پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع شاہ مسکین ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی پلاٹ 5 مرلہ واقع تھابل سٹاپ مالیتی -/75000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/70000 روپے۔ 3۔ زیور چاندی 10 تولہ مالیتی -/800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9815 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ اُنیسہ قدسیہ گواہ شد نمبر 1 سید انیس احمد شاہ ولد سید مبارک احمد شاہ گواہ شد نمبر 2 سید سلطان محمود شاہد ولد سید سردار احمد شاہ

مسل نمبر 54338 میں سیدہ ادیبہ مبارکہ

بنت سید مبارک احمد شاہ قوم سیدہ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ مسکین ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ ادیبہ مبارکہ گواہ شد نمبر 1 سید سعادت احمد شاہ گواہ شد نمبر 2 سید سلطان محمود شاہد

مسل نمبر 54339 میں شازیہ فضیلت

زوجہ چوہدری نعیم احمد قمر قوم جٹ پیشہ تدریس عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے 7 ماشے مالیتی -/56100 روپے۔ 2۔ حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11010 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ فضیلت گواہ شد نمبر 1 چوہدری عطا محمد ولد چوہدری احمد دین گواہ شد نمبر 2 چوہدری نعیم احمد قمر خاوند موصیہ

مسل نمبر 54340 میں فائزہ خالد

زوجہ خالد محمود قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں شہر ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے 5 ماشے مالیتی -/131750 روپے۔ 2۔ حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ خالد گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد شاہد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 54341 میں نسرین عتیق باجوہ

بیوہ چوہدری عتیق احمد باجوہ شہید قوم جٹ پیشہ خانہ داری ریٹائرڈ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار

کالونی وہاڑی شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک کنال پلاٹ (UET سوسائٹی لاہور) اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/20000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 5 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسرین عتیق باجوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری تحسین احمد ولد چوہدری رفیق احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری وسیم احمد باجوہ ولد چوہدری رفیق احمد باجوہ

مسل نمبر 54342 میں کنیز فاطمہ

زوجہ جاوید احمد قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڈی ملہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے۔ 2۔ حق مہر -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کنیز فاطمہ گواہ شد نمبر 1 فیض رسول ولد جاوید احمد گواہ شد نمبر 2 عطاء القدوس معلم سلسلہ ولد محمد اسلم

مسل نمبر 54343 میں مدثر احمد

ولد چوہدری عنایت اللہ قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڈی ملہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد ولد محمد طفیل گواہ شد نمبر 2 عباس احمد ولد رحمت خان

مسل نمبر 54344 میں بشیر بیگم

زوجہ چوہدری محمد حسین قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دلاور چیمہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 4/1 ایکڑ واقع دلاور چیمہ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشیر بیگم گواہ شد نمبر 1 زوہیب محمود احمد چیمہ ولد سلطان محمود چیمہ گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532

مسل نمبر 54345 میں شمونہ خرم

زوجہ شیخ خرم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 27 تولے اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمونہ خرم گواہ شد نمبر 1 حسن مسعود احمد ولد مسعود احمد گواہ شد نمبر 2 شیخ نسیم احمد ولد شیخ محمد عنایت اللہ

مسل نمبر 54346 میں قیصر سلیم

ولد سلیم احمد قوم لنگاہ پیشہ دوکاندارہ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قیصر سلیم گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد بابر ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم ولد مرزا عبدالکریم

مسل نمبر 54347 میں شاہ محمد

ولد حسین بخش قوم رندھاوا جٹ پیشہ...... عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غازی اندرون ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 4 کنال واقع مہدی نانو مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہ محمد گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد مربی سلسلہ ولد عبدالخالق گواہ شد نمبر 2 محمد ابراہیم ولد وارث احمد

درخواست دعا

مکرم رضا الرحمٰن صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میری خالہ جان پیٹ میں رسولی کے باعث اسلام آباد کے ہسپتال میں زیر علاج ہیں اور ڈاکٹرز نے آپریشن کا مشورہ دیا ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری خالہ کو شفا کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپریشن کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

باپ کی نعمت اور یتیمی کا درد

حضرت شیخ سعدیؒ کہتے ہیں کہ

مجھے یاد ہے کہ جب میں بچہ تھا اور اپنا سر باپ کی آغوش میں رکھتا تھا تو میری قدر و منزلت بادشاہوں جیسی ہوتی تھی۔ اگر میرے جسم پر ایک مکھی تک بیٹھ جاتی تو سب گھر والے پریشان ہو جاتے تھے۔ جب بچپن ہی میں میرے سر پر سے باپ کا سایہ اٹھ گیا تو مجھے بچوں کے درد کی خبر ہوئی۔ یہ درد وہی جان سکتا ہے جس کو یتیمی کا داغ لگا ہو۔ اے دوست جس بچے کا باپ مر گیا ہو اس کے سر پر ہاتھ رکھ اس کے چہرے سے گرد پونچھ اور اس کے پاؤں سے کانٹا نکال۔ کیا تجھے معلوم نہیں کہ اس پر کیسی بپتا پڑی ہے۔ بے جڑ کا درخت ہرگز تازہ نہیں ہوتا۔ جب تو کسی یتیم کو اپنے سامنے سر ڈالے دیکھے تو اپنے فرزند کے رخسار پر بوسہ نہ دے۔ یتیم اگر روتا ہے۔ تو اس کا ناز کون اٹھاتا ہے۔ اگر وہ غصہ کرتا ہے۔ تو اس کو کون برداشت کرتا ہے۔

خبردار! یتیم رونہ پڑے کہ اس کے رونے سے عرش الٰہی کانپ جاتا ہے۔ محبت سے اس کی آنکھ سے آنسو پونچھ دے اور مہربانی سے اس کے چہرہ سے خاک جھاڑ دے اگر اس کے سر سے سایہ اٹھ گیا تو تو اپنے سائے میں اس کی پرورش کر۔"

(حکایات سعدی ص 75 مرتبہ طالب ہاشمی شعاع ادب لاہور)

ان یتیموں کے سر پر ہاتھ رکھنے کیلئے کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ سے رابطہ کریں۔

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ - دارالضیافت ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم جاوید اقبال صاحب شیخوپوری دارالیمن غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بہنوئی مکرم محمد رفیق صاحب ولد مکرم اللہ رکھا صاحب مرحوم نعمت آباد فیصل آباد مورخہ 14 دسمبر 2005ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کا جنازہ 14 دسمبر کو محترم طارق طاہر صاحب مربی سلسلہ نے پڑھایا بعد میں احمدیہ قبرستان میں تدفین عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر محترم مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم نے ایک بیوہ کے علاوہ اپنے پیچھے 3 بیٹیاں اور 3 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرماوے۔ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے۔ آمین۔ مرحوم کا ایک بیٹا بیمار رہتا ہے جس کو اس غم کی وجہ سے دورے پڑ رہے ہیں۔ اس کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

تریاق بواسیر
بادی بواسیر کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:213966

نظارت تعلیم کے انعامی سکالرشپس کا

Update

نظارت تعلیم کے زیر انتظام میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے کے مقابلہ کیلئے مورخہ 18 دسمبر 2005ء تک موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق Update شائع کیا جارہا ہے۔اس سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلباء و طالبات سے درخواست ہے کہ وہ مورخہ یکم اکتوبر 2005ء کے الفضل میں شائع ہونے والے اعلان کے مطابق اپنی اپنی درخواستیں نظارت تعلیم کو ارسال کریں تا کہ ان کو اس مقابلہ میں شامل کیا جاسکے۔

(1) میاں محمد صدیق بانی انعامی سکالرشپ

امتحان میٹرک

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	نمبر فیصدی	بورڈ
1	سائنس گروپ	عطاء الوہاب افضل ابن مکرم محمد افضل صاحب	788/850	92.70%	فیصل آباد
2	جنرل گروپ	بشریٰ انجم بنت مکرم محمد یعقوب صاحب	690/850	81.17%	فیصل آباد

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل و انعامی سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	نمبر فیصدی	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	صباء حفیظ بنت مکرم عبدالحفیظ صاحب	915/1100	83.18%	پشاور
2	پری میڈیکل	کامران داؤد ابن مکرم ڈاکٹر محمد داؤد احمد صاحب	975/1100	88.63%	ملتان
3	جنرل گروپ	عطیۃ الحئی بنت مکرم ذوالقرنین صاحب	873/1100	79.36%	گوجرانوالہ

(2) صادقہ فضل سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	نمبر فیصدی	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	اعزاز احمد ابن مکرم چوہدری ناصر محمود وڑائچ صاحب	912/1100	82.90%	گوجرانوالہ
2	پری انجینئرنگ	عامر منیر چوہدری ابن مکرم منیر الحق چوہدری صاحب	910/1100	82.72%	راولپنڈی
3	پری میڈیکل	بشریٰ محمود بنت مکرم محمود احمد وینس صاحب	969/1100	88.09%	کراچی
4	پری میڈیکل	فریال منیر بنت مکرم عبدالخالق منیر صاحب	955/1100	86.81%	ملتان بورڈ
5	جنرل گروپ	منصور احمد ضیاء ابن مکرم مبارک احمد ضیاء صاحب	869/1100	79.00%	فیصل آباد

(3) خورشید عطاء سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	نمبر فیصدی	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	میمونہ رفعت بنت مکرم محمد رفیع صاحب	893/1100	81.18%	کراچی
2	پری میڈیکل	جویریہ صفی بنت مکرم ڈاکٹر صفی اللہ صاحب	949/1100	86.27%	فیڈرل بورڈ
3	جنرل گروپ	رابعہ کنول بنت مکرم نصیر احمد صفدر صاحب	824/1100	74.90%	فیصل آباد
4	جنرل گروپ	فریحہ افضل بنت مکرم راجہ محمد افضل صاحب	815/1100	74.09%	فیصل آباد

ضروری نوٹ: اس سے زیادہ نمبر موصول ہونے کی صورت میں یہ Update تبدیل ہوجائے گا۔

ملکی اخبارات سے

خبریں

لاہور سمیت پنجاب میں شدید دھند لاہور سمیت وسطی پنجاب کے بیشتر علاقے دوسرے روز بھی گہری دھند کی لپیٹ میں رہے جس کے باعث لاہور ائیرپورٹ 14 گھنٹے بندرہا۔ریاض اور کراچی سے آنے والی پروازیں اسلام آباد اتاری گئیں۔مسافر عملے سے لڑتے رہے۔موٹروے پر گاڑیاں دن کے وقت بھی لائٹیں آن کر کے چلتی رہیں اور رات کو موٹروے بند کردی گئی۔ٹرینیں اور بسیں کئی کئی گھنٹے تاخیر سے منزل مقصود پر پہنچیں۔ٹریفک حادثات میں 7 ہلاک اور بیسیوں زخمی ہوئے۔

سندھ کو آئینی و قانونی تحفظات دینگے

صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ سندھ کو آئینی و قانونی تحفظات فراہم کرینگے۔انہوں نے کہا کہ پانی کی کمی دور کرنے کیلئے چار ڈیم بنائے جاسکتے ہیں کالاباغ ڈیم بھاشا ڈیم سکردو اور اکوڑہ ڈیم،کالاباغ ڈیم سمیت کسی ڈیم سے کوئی نہر نہیں نکالی جائے گی۔اگر یہ گارنٹی دے دی جائے کہ نہریں نہیں نکلیں گی اور کالاباغ ڈیم صرف پانی کا ذخیرہ ہوگا تو پھر سندھ کو کیوں اعتراض ہوگا۔یہ ڈیم نہ بنا تو سندھ بنجر ہوجائے گا۔سندھی عوام گمراہی کے جال سے نکلیں اور دھوکے بازوں کی باتوں میں نہ آئیں۔

بیت المال مقاصد پورے نہیں کرتا تو ختم کردیا جائے قومی اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے بیت المال کی کارکردگی اور عوام کے ساتھ اس کے افسران کے رویے پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے وزارت سماجی بہبود کو ہدایت کی ہے کہ ادارے کو ختم کر دیا جائے یا جن مقاصد کیلئے قائم ہے ان کو پورا کرے۔اس کا عملہ ضرورت مندوں سے بدتمیزی کرتا ہے کوئی رہنمائی کرنے والا نہیں۔اگر امداد نہیں کرنی تو لوگوں سے بدتمیزی سے پیش نہ آئیں۔

شادیوں میں ون ڈش کی پابندی سپریم کورٹ کی ہدایات پر حکومت پنجاب نے شادیوں کی تقریبات میں ون ڈش کی پابندی نہ کرنے والوں کے خلاف سخت اقدامات پر عمل درآمد شروع کردیا ہے۔صوبائی حکومت نے شادی کھانوں پر پابندی کی نگرانی کیلئے متعدد موبائل ٹیمیں تشکیل دے دی ہیں۔عدالتی فیصلے کی خلاف ورزی کرنے والوں کو قید اور ایک لاکھ روپے جرمانہ ہوگا۔

کالاباغ ڈیم کی حمایت بزرگ سیاستدان اور حروں کے روحانی پیشوا پیر صاحب پگاڑا نے کہا ہے کہ وہ کالاباغ ڈیم کی حمایت کرتے ہیں اس سے حروں کو فائدہ ہوگا ڈیموں کی مخالفت وہ لوگ کررہے ہیں جن کے پاس زمینیں ہی نہیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 24 دسمبر 2005ء

طلوع فجر	5:36
طلوع آفتاب	7:03
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	5:12

شادی بیاہ اور بیرون ملک عزیزوں کیلئے آپ کا انتخاب
اقصیٰ فیبرکس قدم بقدم
ایک دام
اعلیٰ مردانہ کوالٹی

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 047-6213158

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 047-6212764 گھر: 6211379

سلیم آٹوز
سلیم آٹوز نزد پل سرائے کالا
جی ٹی روڈ ٹیکسلا
ضلع راولپنڈی

پریمیئر کرنسی ایکسچینج کمپنی (پ) پرائیویٹ لمیٹڈ
ڈالر، سٹرلنگ پاؤنڈ، یورو، کینیڈین ڈالر و دیگر
فارن کرنسی کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
بوٹا مارکیٹ نزد نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ (دکان گلی کے اندر ہے)
فون: 047-6212974-6215068

LAPTOP COMPUTERS
SPECIAL PRICE IF BUY TODAY
CENTRINO 1.6, 1.7, 2.0 GHZ & PENTIUM 4, 3.2G & 3.3G DUAL CPU
WITH DVD WRITER, WIFI, BLUETOOTH, GSM MOBILE WIRELESS
ALL BRANDS & DIRECT DELIVERY AT YOUR HOME
DEALERS WANTED
CALL 0300-4000767
SALES@LAPTOPEXPORTS.COM

C.P.L 29-FD